ازواج مطہرات رضؓ و صحابیات رضؓ انسائیکلوپیڈیا

ازواجِ مطہرات رضؓ وصحابیات رضؓ سے متعلق بھرپور معلومات پر مبنی
سوالاً جواباً لکھی جانے والی سب سے مفصّل مستند اور ضخیم کتاب

مؤلف

ڈاکٹر ذوالفقار کاظم

ازواج

مطہراتؓ وصحابیاتؓ

اِنسائیکلوپیڈیا

ازواج مطہراتؓ وصحابیاتؓ سے متعلق بھرپور معلومات پر مبنی
سوالاً جواباً لکھی جانے والی سب سے مفصل، مستند اور ضخیم کتاب

مؤلف
ڈاکٹر ذوالفقار کاظم

فرید بُک ڈپو (پرائیویٹ) لمیٹڈ
FARID BOOK DEPOT (Pvt.) Ltd.
NEW DELHI-110002

ازواج مطہراتؓ وصحابیاتؓ انسائیکلوپیڈیا

مؤلف: ڈاکٹر ذوالفقار کاظم

صفحات: ۷۷۰ سائز: ۲۳x۳۶/۱۶ قیمت: -/۱۹۰

بہ اہتمام: محمد ناصر خان

ناشر

فرید بک ڈپو (پرائیویٹ) لمیٹڈ

FARID BOOK DEPOT (Pvt.) Ltd.

Corp. Off.: 2158, M.P. Street, Pataudi House, Darya Ganj, New Delhi-2
Phones: 23247075, 23289786, 23289159 Fax: 23279998

Our Branches:

Delhi: Farid Book Depot (P) Ltd.
422, Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-6
Ph.: 23265406, 23256590

Farid Book Depot (P) Ltd.
168/2, Jha House, Basti Hazrat Nizamuddin (W),
New Delhi-110013 Ph.: 55358122

Mumbai: Farid Book Depot (P) Ltd.
208, Sardar Patel Road, Near Khoja Qabristan,
Dongri, Mumbai-400009 Ph.: 022-23731786, 23774786

Printed at: Farid Enterprises, Delhi-2

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسیاں

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضاعی مائیں اور رضاعی رشتے دار

سابقون الاولون مکی

مہاجرات حبشہ

﴿حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا﴾

(انصاریہ/مجاہدہ/سابقون الاولون انصار/محدثہ)

سوال: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا ایک عظیم المرتبت صحابیہ رضی اللہ عنہا تھیں۔ آپ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: اس مشہور اور عظیم صحابیہ کا نام رملہ یا سہلہ تھا۔ بعض نے رمیثہ بھی بتایا ہے۔

(سیر اعلام النبلاء۔ طبقات۔ صفۃ الصفوۃ۔ تہذیب التہذیب۔ سیر الصحابیاتؓ)

سوال: صحابیہ رسول ﷺ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کی کنیت اور لقب بتا دیجیے؟

جواب: آپ کی کنیت ام سلیم رضی اللہ عنہا تھی جس سے مشہور ہوئیں۔ غمیصاء اور میصاء لقب تھے۔ بعض سیرت نگاروں کے بقول آپ کی ایک کنیت ام انس بھی تھی۔

(طبقات۔ سیر الصحابیاتؓ۔ تذکار صحابیاتؓ۔ اصابہ)

سوال: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کا تعلق قبیلہ خزرج کی شاخ عدی بن نجار سے تھا۔ آپ کا سلسلۂ نسب کیا تھا؟

جواب: آپ کا سلسلۂ نسب یہ ہے: ام سلیم رضی اللہ عنہا وبنت ملحان بن خالد حرام بن جندب بن عامر بن غنم بن عدی بن نجار۔

(انساب الاشراف۔ جمہرۃ الانساب۔ اصابہ۔ سیر اعلام النبلاء)

سوال: بتائیے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کی والدہ کا کیا نام تھا اور وہ کس قبیلے سے تھیں؟

جواب: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کی والدہ کا نام ملیکہ بنت مالک بن عدی تھا اور وہ بھی قبیلہ بنو نجار سے تھیں۔ جو مدینے میں رہائش پذیر تھا۔

(طبقات۔ اصابہ۔ سیر الصحابیاتؓ۔ تذکار صحابیاتؓ)

سوال: مشہور صحابیہ رضی اللہ عنہا حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کا حضور ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کی پردادی سلمٰی (حضرت عبدالمطلب کی والدہ) کا تعلق بھی بنو نجار سے تھا۔ اور حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سلمٰی کے بھائی کی پوتی تھیں اسی نسبت سے

حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا اور ان کی بہن حضرت ام حرام حضور ﷺ کی خالہ مشہور ہوگئیں تھیں۔ ان دونوں بہنوں کو رضاعی خالہ بھی بتایا گیا ہے۔

(عہد نبوت کی برگزیدہ خواتین۔ سیرت ابن ہشام۔ سیرت ابن اسحاق۔ اصابہ۔ اسد الغابہ)

سوال: بتایئے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب: بیعت عقبۂ اولیٰ میں اسلام قبول کر کے واپس مدینہ جانے والے لوگوں کی تبلیغ سے آپ مسلمان ہوئیں۔ اس طرح آپ کا شمار انصار کے سابقون الاولون میں ہوتا ہے۔

(سیَر الصحابیاتؓ۔ سیرت ابن ہشام۔ زاد المعاد)

سوال: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کی پہلی شادی کس سے ہوئی تھی اور کتنی اولادیں ہوئیں؟

جواب: صحابیہ رسول حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کی پہلی شادی اپنے چچازاد مالک بن ضمضم بن زید سے ہوئی تھی۔ اسی سے ایک بیٹا انس رضی اللہ عنہا بن مالک تھا یہ مشہور صحابی تھے اور انہیں حضور ﷺ کی خدمت کرنے کا شرف حاصل ہوا۔

(اصابہ۔ سیَر الصحابہؓ۔ سیَر الصحابیاتؓ۔ سیَر اعلام النبلاء)

سوال: اپنے شوہر مالک بن نضر سے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کی علیحدگی کیوں ہوئی تھی؟

جواب: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے اسلام قبول کیا تو اپنے بیٹے حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک کو بھی اسلام کی طرف راغب کرنے کی کوشش کی۔ وہ انہیں کلمہ پڑھاتیں اور اسلام کے بارے میں بتاتی تھیں۔ مالک بن نضر اپنے آبائی مذہب پر قائم رہا بلکہ حضرت ام سلیم سے بھی خفا تھا۔ آخر ایک دن ناراض ہو کر بیوی اور بچے کو چھوڑ کر شام چلا گیا اور وہیں وفات پائی۔ یہ روایت بھی ہے کہ کسی دشمن نے اسے قتل کر ڈالا تھا۔

(طبقات۔ اصابہ۔ سیَر الصحابیاتؓ۔ سیَر الصحابہؓ)

سوال: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا بیوہ ہوگئیں۔ اور پھر جب نکاح کے لیے پیغامات آنے لگے تو آپ کیا فرماتیں؟

جواب: آپ فرماتیں کہ جب تک میرا بچہ مجلسوں میں اٹھنے بیٹھنے اور گفتگو کرنے کے قابل نہیں

ہو جاتا میں کسی سے نکاح نہیں کر سکتی۔ اس کی پرورش میری پہلی ذمہ داری ہے۔

(طبقات۔ اصابہ۔ سیَر الصحابیاتؓ۔ سیَر الصحابہؓ)

سوال: حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک نے ہوش سنبھالا تو سب سے پہلے کس نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو نکاح کا پیغام دیا؟

جواب: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو ان کے قبیلے کے ایک شخص ابوطلحہ زید رضی اللہ عنہ بن سہل نے نکاح کا پیغام دیا۔ وہ ابھی تک اسلام نہیں لائے تھے اور لکڑی کے ایک بت کی پوجا کرتے تھے۔ جو انہوں نے اپنے گھر میں رکھا ہوا تھا۔

(طبقات۔ اصابہ۔ سیَر الصحابیاتؓ۔ سیَر الصحابہؓ)

سوال: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے ابوطلحہ زید رضی اللہ عنہ بن سہل کو کیا جواب دیا؟

جواب: شرک کی وجہ سے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کی پہلے شوہر سے علیحدگی ہوئی تھی۔ اس لیے انہوں نے صاف انکار کرتے ہوئے کہا: ''میں تو خدائے واحد اور اس کے سچے رسول پر ایمان لائی ہوں۔ افسوس ہے تم پر کہ جس کو پوجتے ہو وہ ایک درخت ہے (یعنی لکڑی کا بت ہے) جو زمین سے اگا ہے اور اس کو فلاں حبشی نے گھڑا ہے۔ میں خدائے واحد کی ماننے والی ہوں اور تم خود ساختہ بتوں کے پجاری ہو جو کسی کو نفع یا نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ بھلا یہ شادی کیسے ہو سکتی ہے۔''

(تہذیب الاسماء واللغات۔ زاد المعاد۔ سیَر الصحابہؓ۔ سیَر الصحابیاتؓ۔ تذکار صحابیاتؓ۔ اصابہ)

سوال: ابوطلحہ زید رضی اللہ عنہ بن سہل نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے کیا کہا؟

جواب: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کی باتوں کا ابوطلحہ زید رضی اللہ عنہا پر بے حد اثر ہوا۔ کچھ دن غور کرنے کے بعد حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے آ کر کہا: ''مجھ پر حق واضح ہو گیا ہے۔ اور اب میں تمہارا دین قبول کرنے کے لیے تیار ہوں۔''

(تہذیب الاسماء واللغات۔ طبقات۔ زاد المعاد۔ تذکار صحابیاتؓ)

سوال: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے حضرت ابوطلحہ زید رضی اللہ عنہ کو کیا جواب دیا؟

جواب: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو نہایت خوشی اور رضامندی سے

جواب دیا: ''پھر میں تم سے نکاح کرتی ہوں اور سوائے اسلام کے کوئی مہر نہیں لیتی۔''

(طبقات۔اسد الغابہ۔زاد المعاد۔تہذیب الاسماء واللغات)

سوال: صحابیۂ رسول حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت ابوطلحہ زید رضی اللہ عنہا سے کس نے پڑھایا تھا؟

جواب: رضامندی کے بعد حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے اپنے بیٹے حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک سے کہا: ''اب تم ان کے ساتھ میرا نکاح کردو۔'' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اپنی والدہ کا نکاح حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے پڑھا دیا۔ یہ بھی روایات ہیں کہ قبول اسلام کے وقت حضرت انس رضی اللہ عنہ کی عمر نو سال تھی۔ اس لیے یہ نکاح کسی اور نے پڑھایا اور حضرت انس رضی اللہ عنہ مجلس نکاح میں موجود تھے۔ یہ بھی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نکاح پڑھایا۔ یہ غلط ہے کیونکہ اس وقت تک آپ نے ہجرت نہیں کی تھی۔

(حلیۃ الاولیاء۔طبقات۔اصابہ۔تذکار صحابیاتؓ۔سیر الصحابیاتؓ)

سوال: بتایئے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے شوہر حضرت ابوطلحہ زید رضی اللہ عنہا کس بیعت میں شریک ہوئے؟

جواب: آپ نے بیعت لیلۃ العقبہ میں انصار کے بہتر مردوں کے ساتھ شرکت کی۔ یہ بیعت ۱۳ ہجری میں ہوئی۔ اسے بیعت عقبہ ثانیہ اور بیعت عقبہ کبیرہ بھی کہا جاتا ہے۔

(سیرت ابن ہشام۔تاریخ اسلام۔سیرت حلبیہ۔سیرۃ النبی ﷺ)

سوال: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے فرزند حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک کیسے رسول اللہ ﷺ کی غلامی میں آئے؟

جواب: ہجرت کے ابتدائی دنوں میں حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے اپنے بیٹے حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک کو لے کر حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور انہیں اپنی غلامی میں لینے کی درخواست کی۔ اس وقت حضرت انس رضی اللہ عنہ کی عمر دس سال تھی۔ اور

حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا انہیں آپ ﷺ کی خدمت کے لئے پیش کرنا چاہتی تھیں۔

(اصابہ۔سیر الصحابہؓ۔استیعاب۔اسد الغابہ۔سیر الصحابیاتؓ)

سوال: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کی خدمت کے لیے پیش کرتے وقت کیا کہا تھا؟

جواب: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے رسول رحمت ﷺ سے عرض کیا تھا: ''یا رسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان، یہ میرا فرزند انس رضی اللہ عنہ ہے۔ میری دلی تمنا ہے کہ یہ آپ کی خدمت کیا کرے۔ اس کو اپنے خادموں میں شامل فرما لیں اس کے لیے دعا کریں۔'' حضور ﷺ نے بچے کے سر پر دست شفقت رکھا اور دعا فرمائی۔ اس دعا کے اثر سے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے علم وفضل میں اضافہ ہوا۔

(اصابہ۔طبقات۔سیر الصحابیہؓ۔سیر اعلام النبلاء)

سوال: حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک اپنی والدہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے نکاح کے بارے میں کیا کہتے تھے؟

جواب: وہ فرمایا کرتے تھے: ''میری والدہ کا نکاح حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہا سے عجیب و غریب مہر پر ہوا۔'' کیونکہ والد کا اسلام ہی ان کی والدہ کا مہر حق۔

(تذکار صحابیاتؓ۔اصابہ۔اسد الغابہ)

سوال: صحابی رسول ﷺ حضرت ثابت بن اسلم حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے نکاح کا ذکر کس طرح کرتے تھے؟

جواب: حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے: ''میں نے کسی عورت کا مہر ام سلیم رضی اللہ عنہا سے افضل نہیں سنا۔'' یہ واقعی عجیب اور قابل تعریف مہر تھا۔

(سیرت ابن ہشام۔سیرت ابن اسحاق۔اصابہ۔استیعاب)

سوال: بتایئے حضور اقدس ﷺ نے مہاجرین اور انصار کے درمیان بھائی چارہ کس مشہور صحابیہ کے گھر میں کرایا تھا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے ہجرت کے چند ماہ بعد مہاجرین اور انصار کے درمیان عقد

مؤاخات قائم کرایا۔ یہ بھائی چارہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر پر ہوا تھا۔

(زادالمعاد۔ سیرت ابن ہشام۔ سیرت ابن اسحاق۔ تذکار صحابیاتؓ۔ اصابہ)

سوال: ۳ ہجری میں حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کس جنگ میں حصہ لیا اور کیا خدمات سرانجام دیں؟

جواب: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا اپنے شوہر حضرت ابوطلحہ زید رضی اللہ عنہا کے ساتھ غزوۂ احد میں شریک ہوئیں۔ آپ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ہمراہ میدانِ جنگ میں مشک بھر بھر کر لاتیں اور زخمیوں کو پانی پلاتیں۔

(المغازی۔ طبقات۔ تذکار صحابیاتؓ۔ اسد الغابہ)

سوال: غزوۂ خیبر میں حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو شرکت کرنے کی اجازت کیسے ملی تھی؟

جواب: ۶ ہجری میں غزوۂ خیبر ہوا۔ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا چند دوسری صحابیات رضی اللہ عنہا کے ساتھ لشکر اسلام کے پیچھے روانہ ہوئیں تو سرکار دو عالم ﷺ نے ناراضی کے لہجے میں پوچھا کہ تم کس کے ساتھ اور کس کی اجازت سے آئی ہو۔ انہوں نے عرض کیا: ''یا رسول اللہ ﷺ! ہمارے ماں باپ آپ پر قربان ہم اون کاتتے ہیں اور اس سے خدا کی راہ میں اعانت کرتے ہیں۔ ہمارے ساتھ زخمیوں کے علاج کا سامان ہے۔ ہم لوگوں کو تیر اٹھا اٹھا کر دیتے ہیں اور ستو گھول گھول کر پلاتے ہیں۔'' حضور ﷺ نے انہیں میدان جنگ میں رہنے کی اجازت دے دی۔

(صحیح مسلم۔ ترمذی۔ المغازی۔ طبقات۔ اصابہ۔ اسد الغابہ۔ تذکار صحابیاتؓ)

سوال: فتح خیبر کے بعد رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حیی سے نکاح کیا۔ بتایئے انہیں کس نے دلہن بنایا تھا؟

جواب: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نہلا دھلا کر حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت حیی کو دلہن بنایا۔ بعض دوسری صحابیات رضی اللہ عنہا بھی شریک تھیں۔

(طبقات۔ زادالمعاد۔ سیر الصحابیاتؓ۔ اصابہ۔ امہات المؤمنینؓ)

سوال: ۸ ہجری میں فتح کے بعد غزوۂ حنین ہوا۔ اس جنگ میں حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا اور

حضرت ابوطلحہ زید رضی اللہ عنہ نے کس جرأت کا مظاہرہ کیا؟

جواب: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا اپنے شوہر حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ غزوے میں شریک ہوئیں اور نہایت ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے دائیں بائیں لڑ رہے تھے۔ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا ہاتھ میں خنجر لیے حضور ﷺ کے پاس کھڑی تھیں۔

(صحیح مسلم۔ ترمذی۔ المغازی۔ سیر الصحابیاتؓ۔ سیر الصحابہؓ۔ تذکار صحابیاتؓ)

سوال: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا جنگ حنین میں خنجر لیے کھڑی تھیں۔ حضورِ ﷺ کے دریافت کرنے پر انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب: حضور ﷺ نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے پوچھا: "خنجر سے کیا کرو گی؟" انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ کوئی مشرک قریب آیا تو اس کا پیٹ چاک کر دوں گی۔" حضور ﷺ نے یہ سن کر تبسم فرمایا۔

(صحیح مسلم۔ المغازی۔ سیر الصحابیاتؓ۔ اصابہ۔ تذکار صحابیاتؓ)

سوال: حضور ﷺ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا اور ان کی بہن ام حرام رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف لے جاتے اور کبھی کبھی دوپہر کو آرام فرماتے۔ آپ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے بارے میں کیا فرماتے؟

جواب: آپ فرمایا کرتے: "مجھے ام سلیم رضی اللہ عنہا پر رحم آتا ہے۔ ان کے بھائی حرام رضی اللہ عنہ بن ملحان میری حمایت میں شہید ہوئے۔ حضرت حرام رضی اللہ عنہ بن ملحان سریۂ بیئر معونہ میں شہید ہوئے تھے۔

(سیرت حلبیہ۔ اصابہ۔ استیعاب۔ سیر الصحابیاتؓ۔ تذکار صحابیاتؓ)

سوال: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے کتنی احادیث روایت ہیں؟

جواب: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے چودہ احادیث روایت کی ہیں۔ ان میں سے چار صحیحین میں بھی ہیں۔

(دور نبوت کے برگزیدہ خواتین۔ جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین)

سوال: سردار انبیاء ﷺ نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو کس طرح جنت کی بشارت دی

تھی؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں جب جنت میں داخل ہوا تو وہاں میں نے کسی کی آہٹ سنی۔ پوچھا کون ہے تو جواب آیا، یہ غمیصاء، ملحان کی بیٹی اور انس رضی اللہ عنہ بن مالک کی والدہ ماجدہ ہیں۔''

(اصابہ۔سیئر الصحابیاتؓ۔دورِ نبوت کی برگزیدہ خواتین۔جنت کی خوشخبری پانے والی خواتین)

سوال: رسول اللہ ﷺ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے کس درجہ محبت اور مہربانی سے پیش آتے تھے؟

جواب: آپ انہیں اپنے اہلِ بیت کا درجہ دیتے تھے۔ اور بقول حضرت انس رضی اللہ عنہا بن مالک۔ آپ اپنی عورتوں کے علاوہ کسی عورت کے گھر میں داخل نہیں ہوتے تھے۔ سوائے ام سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر کے۔ ان کے گھر کھانا بھی کھایا۔

(سیرت حلبیہ۔استیعاب۔تہذیب التہذیب۔زاد المعاد)

سوال: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے لیے حضور دعا فرماتے تھے۔ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا اس پر کس طرح رشک کرتی تھیں؟

جواب: حضور ﷺ ان کے گھر کے قریب سے گزرتے تو ان کے ہاں جاتے۔ اور سلام فرماتے۔ اگر حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا گھر پر نہ ہوتیں تو رات بھی بسر فرما لیتے۔ چٹائی کے بچھونے پر نماز ادا کرتے اور اس چٹائی پر چھینٹے مارتے۔ دعائیں کرتے۔ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میرے لیے نبی اکرم ﷺ نے اس قدر کثرت سے دعائیں فرمائیں ہیں کہ میں اس سے زیادہ کا خیال نہیں کرسکتی۔

(استیعاب۔دورِ نبوت کی برگزیدہ خواتین)

سوال: بتایئے کس صحابیہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کا پسینہ مبارک اکٹھا کیا تھا؟

جواب: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے ایک مرتبہ ظہر کے وقت آپ ﷺ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر چمڑے کے بچھونے پر سوئے تو پسینہ بہا۔ آپ بیدار ہو گئے۔ دیکھا کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا اس پسینے کو اکٹھا کر رہی ہیں۔ آپ نے پوچھا کیا

کر رہی ہو۔ عرض کیا، خیر و برکت آپ سے نکل رہی ہے اس کو اکٹھا کر رہی ہوں۔
حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا اس پسینہ مبارک کو اپنی خوشبو میں ملا لیتی یہ سب سے عمدہ خوشبو بن جاتی۔ لوگ ان سے یہ خوشبو حاصل کرتے تھے۔

(دور نبوت کی برگزیدہ خواتین۔ سیرت حلبیہ۔ سیر الصحابیات)

سوال: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس حضور ﷺ کے کون کون سے تبرکات تھے؟
جواب: صحابیہ رسول ﷺ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے اکثر تبرکات حاصل کرتیں۔ پسینہ مبارک کے علاوہ ان کے پاس آپ کے موئے مبارک بھی تھے۔
ایک مرتبہ حضور ﷺ نے ان کے گھر میں چمڑے کے مشکیزے کو منہ لگا کر پانی پیا تو جس جگہ حضور ﷺ کے ہونٹ مبارک لگے، حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے اتنا چمڑہ کاٹ کر بطور تبرک اپنے پاس رکھ لیا۔

(طبقات۔ زاد المعاد۔ فقہ السیرۃ۔ دور نبوت کی برگزیدہ خواتین)

سوال: حضور ﷺ نے حج کے لیے روانگی کے وقت حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو کس طرح ساتھ لیا؟
جواب: رسول اکرم ﷺ حج کے لیے مدینہ منورہ سے چلنے لگے تو حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا سے فرمایا: ''تم حج کے لیے نہیں جاؤ گی؟'' انہوں نے عرض کیا: ''یا رسول اللہ میرے شوہر کے پاس دو ہی سواریاں تھیں۔ اور ان دونوں پر وہ اپنے بیٹے کے ساتھ حج کو چلے گئے۔ میرے پاس اب کوئی سواری نہیں۔'' آپ ﷺ نے انہیں ازواج مطہرات رضی اللہ عنہا کے ساتھ سوار کر دیا اور اپنے ساتھ حج کو لے گئے۔

(طبقات۔ تذکار صحابیات)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے بیٹے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حق میں کیا دعا فرمائی اور اس کا کیا اثر ہوا؟
جواب: آپ نے دعا فرمائی: ''اے اللہ! اس کو مال دے اور اس کی عمر میں برکت فرما۔'' اس دعا کا یہ اثر ہوا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ تمام انصار میں سب سے زیادہ امیر ہوئے

طویل عمر پائی اور کثیر اولاد ہوئے۔ (طبقات۔تذکار صحابیاتؓ۔دلائل النبوۃ)

سوال: جب حضور ﷺ نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش سے نکاح فرمایا تو کس صحابیہ رضی اللہ عنہا نے کھانا پیش کیا؟

جواب: اس موقعے پر حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے گھی اور کھجور کا کھانا بنایا اور اپنے بیٹے انس رضی اللہ عنہ کے ذریعے رسول اللہ ﷺ کو بھجوایا اور اسے دوسرے بے شمار لوگوں نے بھی کھایا۔

(سیر الصحابیاتؓ۔صحیح مسلم۔طبقات۔دور نبوت کی برگزیدہ خواتین)

سوال: بتایئے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے کب وفات پائی؟

جواب: ان کے سال وفات کے بارے میں مؤرخین کا قیاس ہے کہ انہوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں وفات پائی۔

(اصابہ۔طبقات۔تذکار صحابیاتؓ۔سیر الصحابیاتؓ)

سوال: حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کا بیٹا فوت ہو گیا تو انہوں نے کس صبر کا مظاہرہ کیا؟

جواب: ابو عمیر ان کا لاڈلا اور پیارا بیٹا تھا۔ اس کی وفات پر ابوطلحہ رضی اللہ عنہ گھر سے باہر تھے۔ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہ نے گھر والوں کو منع کیا کہ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر نہ دینا۔ رات کو ابوطلحہ رضی اللہ عنہ آئے تو ان کو کھانا کھلایا اور اطمینان سے بستر پر لیٹے۔ کچھ رات گزرنے پر ام سلیم رضی اللہ عنہ نے اس واقعہ کا ذکر کیا کہنے لگیں، اگر تم کو کوئی شخص ادھار کوئی چیز دے اور پھر واپس لینا چاہے تو کیا تم انکار کر دو گے۔ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا، نہیں۔ کہا، تو اب تم کو اپنے بیٹے کی طرف سے صبر کرنا چاہیے۔ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ غصہ ہوئے اور کہا، پہلے سے کیوں نہ بتلایا۔ صبح اٹھ کر حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سارا قصہ سنایا۔ آپ نے فرمایا: ''خدا نے اس رات تم دونوں کو بڑی برکت دی''۔ اللہ نے انہیں ابو عمیر کے بدلے بیٹا عطا کیا۔

(صحیح مسلم۔سیر الصحابیاتؓ۔تذکار صحابیاتؓ)